Date: __/__/20 Day: ______

سوال ۱ :-
اخروی زندگی کے بارے میں قرآنی استدلال کیا ہے؟ اسکے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب :-

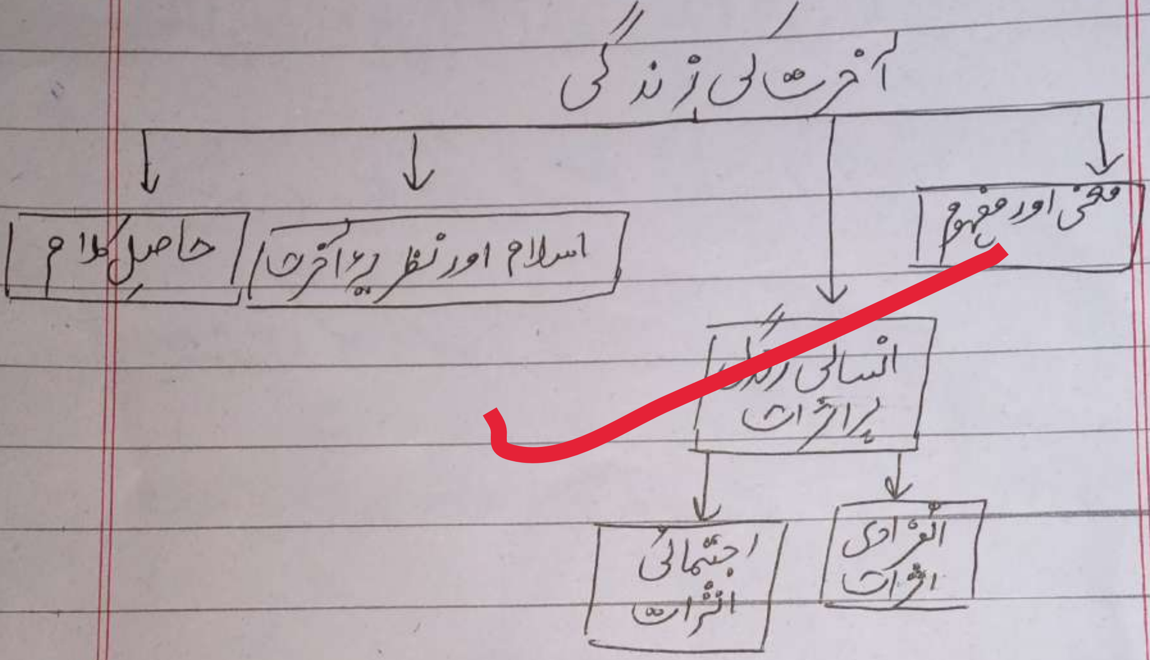

تعارف :-

نظریہ آخرت ایک اہم اور بااثر نظریہ ہے۔ اس کے اثرات نہ صرف انسان کی انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی پر بھی دور دور تک پڑتے دکھائی دیتے ہیں۔ اسلام میں اس اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اور اس سے انکار کرنے والا جہنم کا مرتکب ٹھہرتا ہے۔

معنی و مفہوم :-

آخرت کی زندگی سے مراد بعد کی زندگی ہے
ایک زندگی ہے اس الٹرنیٹ دنیا کی جو فانی ہے
اور ایک ہی آخرت کی جو کبھی نہ ختم ہونے والی
ہے۔

عمل نیک ہی کام آئیں گے آخرت میں
پیش ہے تجھ کو سفر زاد راہ پیدا کر

جنت کا تصور:

جنت ایک ایسا جگہ بتائی گئی ہے قرآن
میں جہاں صرف خوشیاں ہی خوشیاں ہوں
گی ... درد اور تکالیف کا کوئی نام و نشان
نہیں ہوگا۔ یہ ان کو ملے گی جو اچھے کام کریں
گے اور یہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

"ان الذین امنو لا یومنون اعمالھم"
(قرآن)

Add the translation as well

جہنم کا تصور:-

جہنم ایک دردناک جگہ ہے۔ اس میں
عذاب دیا جائے گا گنہگاروں کو جن لوگوں
نے زمین میں غلط کام کیے روز محشر

Date: / /20 Day:

ان لوگوں کے نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیئے
جائیں گے۔ اور یہی سب سے عزت کی جگہ
ہے۔ کھولتا ہوا پانی ان پر ڈالا جائے گا۔
ان کو طرح طرح کے عذاب دیے جائیں گے۔

"اور جس دن زمین پھٹ جائے گی اور
سورج گہنا جائے گا۔ چاند اور ستارے اکٹھے کر لیے
جائیں گے"

Add more detail in this part.......

(القرآن)

آخرت کی زندگی کے اثرات

(1) انفرادی اثرات
(2) اجتماعی اثرات

(1) اخروی زندگی کے انسان کی انفرادی زندگی پر اثرات

(i) نیکی کی طرف رغبت:

عقیدۂ آخرت انسان کے اندر نیکی
کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ جب انسان کو اس
بات کا احساس ہوتا ہے کہ آخرت کے روز
اللہ اس کے اعمال کا حساب کتاب کرے گا تو وہ
نیکی کے کام زیادہ سے زیادہ کرتا ہے۔

Date: __/__/20 Day: ____

(ii) برائی کے کاموں سے اجتناب

برائی کے کاموں سے انسان اجتناب کرتا ہے۔ وہ اس بات کو اچھے سے سمجھتا ہے کہ اللہ اس سے اس زندگی کے بارے میں پوچھے گا اور اس حساب سے ہی اسے آخرت میں اچھا یا بُرا مقام ملے گا۔

(iii) احساسِ ذمہ داری

انسان کو عقیدۂ آخرت احساس ذمہ داری پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ انسان سوچتا ہے کہ اگر اپنے حقوق و فرائض اور عبادات کو ٹھیک سے انجام نہیں دے گا تو اللہ سے سخت سزا کا مرتکب ہوگا۔

(iv) مادہ پرستی سے اجتناب:

شعر: مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے

انسان مادہ پرستی سے اجتناب کرتا ہے۔ دنیا سے تعلق آگے نکلنے کی دوڑ انسان کو خود غرض بنا دیتی ہے۔ وہ اچھے برے کی تمیز بھول کر صرف ~~روحانیت کو~~ مادہ پرستی میں حائل ہو جاتا ہے۔ جبکہ آخرت کو ماننے والا دل میں اللہ کا خوف رکھتا ہے اور مادہ پرستی سے پرہیز کرتا ہے۔

Add references against your arguments

Date: ____ Day: ____

(v) دنیا سے نفرت

عقیدہ آخرت انسان کو دنیا کی رنگین مگر بے فائدہ زندگی سے محبت میں مبتلا ہونے سے روکتی ہے۔ یہ انسان کو دنیاوی عیاشی سے بچاتا ہے۔

Minimum description under a heading should be 5 lines

(vi) دین اور آخرت سے محبت

عقیدہ آخرت دنیا میں جہنم کا خوف اور جنت کی زندگی انسان کو دین سے لگاؤ دلواتی ہے۔ آخرت کی زندگی انکے لئے خوف نہیں بلکہ خوشی کا باعث ہے جو اسے دل سے تسلیم کرتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
(اقبال)

(2) آخرت کی زندگی کے اجتماعی اثرات:

الغرض عقیدہ آخرت نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی اہمیت کا حامل بھی ہے۔ اس کے چند اہم اجتماعی اثرات درج ذیل ہیں:

Date: / /20 Day:

(۱) امن و محبت کا فروغ اور عقیدۂ آخرت

عقیدۂ آخرت انسان میں امن کے لیے خواہش پیدا کرتا ہے۔ ہر انسان جب نیک راہ اختیار کرتا ہے تو خود بخود دنیا امن اور آشتی کا گہوارہ بن جاتی ہے۔ انسان مل کر دنیا کو جینے کے قابل بنا دیتے ہیں۔

~~محبت کے لیے پیدا کیا انسان کو اطاعت کے واسطے~~

محبت کے لیے پیدا کیا انسان کو
اطاعت کے واسطے کم نہ تھے کروبیاں

(۲) انتشار اور فساد سے پرہیز اور عقیدۂ آخرت

انتشار اور فساد جو کہ انسانوں کے غلط رویوں کے نتائج ہیں۔ یہ سب خود بخود کسی حد تک قابو میں آجاتے ہیں۔ جب انسانوں کو خوف ہوتا ہے کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اور ذرا سی غلطی پر ہمارے گناہ لکھ لیے جاتے ہیں تو وہ فساد سے پرہیز کرتا ہے۔ فساد رب تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

"واللہ لا یحب الفساد"

(القرآن)

ترجمہ:-

"اور اللہ فساد کو ناپسند کرتا ہے۔"

Date: __/__/20 Day: ______

(iii) عقیدۂ آخرت اور اتحادِ باہمی

عقیدۂ آخرت انسانوں کو مل جل کر رہنے کا درس دیتا ہے۔ اس عقیدے کا بہت لوگ اتحاد کا عملی نمونہ پیش کرتے گئے ہیں۔

(iv) عقیدۂ آخرت اور مساوات

اسلام میں چھوٹا بڑا نہیں ہوتا۔ ذات پات رنگ نسل یہ سب اسلام میں ممنوع ہے۔ عقیدۂ آخرت انسانوں کو مساوات کا درس ہے۔ انسانوں کے اندر یہ تمام تر غیر مساوی رویوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ "اپنے غلاموں کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔ جو خود کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ۔ جو خود پہنتے ہو وہی پہناؤ۔ بے شک اللہ کو تم پر زیادہ اختیار ہے" (حدیث)

(v) عقیدۂ آخرت اور انسانیت کیلئے محبت

عقیدۂ آخرت انسانوں کے دلوں کو محبت کے جذبوں سے جوڑ دیتا ہے۔ تمام انسان مل جل کر ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔ انسانیت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔

مٹے ناموں کے نشاں کیسے کیسے
زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے

Date: __/__/20 Day: ______

عقیدہ آخرت اور رضائے رب : (۱۰)

عقیدہ آخرت انسانوں کو رب کی رضا
کے مطابق کام کرنے دینی اور باہمی تعلقات
کا قائل بناتا ہے۔ جب انسان کو آخرت
میں سزا کا خوف ہوتا ہے تو وہ شخص سارے
کام رب کی رضا کے مطابق کرتا ہے
اس کی عبادت اور اطاعت نوعِ انسانیت
کا فرضِ اولین بن جاتا ہے۔

"واعبدو ربکم" (القرآن)

ترجمہ: "اور اپنے رب کی عبادت کرو"

حاصلِ کلام :

اسلام میں اخروی زندگی کی
بہت اہمیت ہے۔ ہمیں بارہا قرآن اور
حدیث سے استدلال ملتا ہے کہ آخرت کی زندگی
کی تیاریاں کی جائیں۔ انسانوں کی انفرادی
زندگی پاکیزہ طہارت کا عملی نمونہ پیش
کرتی ہے۔ یہ انفرادی زندگیاں بالآخر اجتماعی
زندگیوں کی بہتری کا پیش خیمہ بن جاتی
ہیں۔

Improve the first part of the answr